سوال

(309) پانی کی موجودگی میں تیمم باطل ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک دن مجھے احتلام ہوگیا اور اس دن سخت سردی تھی۔ میں نے تیمم کر کے نماز پڑھ لی۔ اور مدرسہ چلا گیا۔ پھر میں واپس لوٹا تو میں نے غسل نہ کیا اس بارے میں راہنمائی فرمایئے کیا حکم ہے؟ (جزاکم اللہ خیرا)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ماضی کی نسبت سے تو یہ حکم ہے کہ غسل جنابت کے بغیر جو نماز پڑھیں ہیں۔ انہیں دوبارہ پڑھنا ہوگا۔ کیونکہ سائل شہر میں تھا۔ اور پانی کا حصول اس کی استطاعت میں تھا ہاں البتہ سردی کے خوف کی وجہ سے وہ تیمم کر سکتا ہے۔ لیکن اگر پانی گرم کرنے کی سہولت میسر ہو تو پھر غسل کرنا واجب ہوگا۔ اگر آدمی سفر میں ہو پانی گرم کرنے کا انتظام نہ ہو تو تیمم کر سکتا ہے اور اس صورت میں اس پر کوئی چیز لازم نہ ہوگی اور جب پانی پالے تو اسے غسل کرنا ہوگا۔ (شیخ ابن عثمینؒ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر 305

محدث فتویٰ